مدیر کے نام

پروفیسر سید محمد سلیم 'لاہور

جسٹس کارنیلیس (مئی ۹۵) پڑھا۔ جسٹس صاحب کی اصل تقریر سندھ میں کی گئی تھی' وہاں اس نے غیر مسلم قانون دانوں سے خراج تحسین وصول کیا تھا۔ میں نے بھی ان دنوں اس زمانے میں پڑھی تھی۔ اصل تقریر کا تاثر اس سے بہتر تھا۔ اس موضوع پر سب سے اچھا مضمون الیکس کیرل کا ہے۔ اس نے اپنی کتاب Reflection میں ایک مضمون میں جسمانی سزاؤں کو جیل خانہ کی سزاؤں سے افضل ثابت کیا ہے۔

خطاب احمد عباسی 'لنیت آباد

توہین رسالت (اپریل ۹۵) پر اشارات ہر مسلمان کے دل کی آواز ہیں۔ میں گذشتہ دو سال سے اس رسالہ کا قاری ہوں۔ سب سے اہم اور اچھا سلسلہ 'اشارات ہے۔

وارث خان شرر 'مردان

فہم قرآن میں مختلف تفاسیر کا تقابلی مطالعہ فراہم کر کے آپ نے قارئین کو نئے طرز مطالعہ سے روشناس کروایا تھا لیکن اپریل ۹۵ میں اسے نہ پا کر بہت سے قارئین کی امیدوں کا خون ہوا ہو گا۔ تجویز ہے کہ یہ ہر ماہ آئے تاکہ جو مختلف تفاسیر کے مطالعہ کا موقع نہیں پاتے' اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ زیارت نبوی ' (اپریل ۹۵) جیسی عقلی اور مسجع تحریروں کے بجائے عام فہم انداز میں بات کی جائے تو موجودہ اردو داں طبقے کے لیے زیادہ مفید ہو گا۔ اسرائیل کا ایٹمی اسلحہ' چینی معاشرہ اور سائنسی ارتقا جیسے مضامین نے ہم تہی دستوں کو مالا مال کر دیا۔

محمد طاہر ہاشمی 'دھیر کوٹ 'باغ

'دل کی زندگی' (اپریل ۹۵) پڑھا۔ بہت پسند آیا۔ تحریر واقعی دل کی زندگی ہے۔

محمد اسماعیل ملک 'سوہاوہ 'جہلم

چین کا بے روح معاشرہ (اپریل ۹۵) پڑوسی ملک چین میں بڑھتے ہوئے جرائم اور معاشی و معاشرتی مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تمام حالات اپنی جگہ بجا لیکن میرا تجربہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ دنیا میں آبادی کے لحاظ سے اول اور رقبے میں تیسرا بڑا ملک جہاں پچپن سے زیادہ قومیں آباد ہیں' اب تک کمیونزم